بسم اللہ الرحمن الرحیم

زور لگانے سے بلا شہوت منی نکلی تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر قبض کی وجہ سے زور لگایا اور پاخانہ کرتے وقت، بلا شہوت منی بھی نکل آئی تو کیا غسل لازم ہوگا؟

جواب

زور لگانے کی وجہ سے، بلا شہوت جو منی نکلی اس سے غسل لازم نہیں ہوا، کہ غسل لازم ہونے کے لیے ضروری ہے، کہ منی اپنی جگہ سے شہوت سے جدا ہو کر عضو سے نکلے، جبکہ قبض وغیرہ کی وجہ سے زور لگانے سے، جو بلا شہوت منی نکلتی ہے، وہ عموماً اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا نہیں ہوتی، اس لیے اس سے غسل لازم نہیں ہوتا۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(وفرض) الغسل (عند) خروج (مني) من العضو۔۔۔ (منفصل عن مقره)۔۔۔ (بشهوة)"

ترجمہ: اور غسل فرض ہو جاتا ہے جب منی اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے خارج ہو۔

"بشهوة" کے تحت رد المحتار میں ہے "لو انفصل بضرب او حمل ثقيل على ظهره، فلا غسل عندنا" ترجمہ: اگر مارنے سے یا کسی بھاری چیز کو پیٹھ پر اٹھانے سے جدا ہو گئی تو ہمارے نزدیک اس پر غسل واجب نہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 1، صفحہ 325-326، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "والمني إذا خرج من غير شهوة بأن حمل شيئا فسبقه المني أو سقط من مكان مرتفع يوجب الوضوء" ترجمہ: اور منی جب شہوت کے بغیر خارج ہو اس طرح کہ کوئی چیز اٹھائی یا کسی بلند جگہ سے گرا اور منی نکل گئی تو اس سے (صرف) وضو واجب ہوگا۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 10، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "مَنی کا اپنی جگہ سے شَہوت کے ساتھ جدا ہو کر عُضْو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غُسل ہے۔ اگر شَہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جدا نہ ہوئی بلکہ بوجھ اٹھانے یا بلندی سے گرنے کے سبب نکلی تو غُسل واجب نہیں ہاں وُضو جاتا رہے گا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 321، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4644

تاریخ اجراء: 25 رجب المرجب 1447ھ / 15 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net